

اسماں حقیقی مانیوہ۔ ترجمہ۔ اور روایت ہے کہ انہوں نے بنو اسرائیل نے کہا کہ فرعون نہیں مرا۔ اور وہ کبھی نہیں مرے گا۔ اور کہا گیا کہ موسیٰ علیہ السلام نے ان کو فرعون کے ہلاکت کی خبر دی۔ لیکن انہوں نے اس سے انکار کیا (تصدیق نہیں کی) پس اللہ تعالیٰ نے اس کو ساحل پر پھینک دیا۔ یہاں تک کہ انہوں نے آنکھوں سے دیکھ لیا۔

حضرت کعب رضی اللہ عنہ نے فرمایا "اُمّہ المار الی الساحل کانہ ثور" دیکھو تفسیر زمخشری جلد ثانی ص ۲۵۲

تفسیر کبیر امام فخر الرازی جلد ۱ ص ۱۵۷ و تفسیر روح المعانی جلد ۱ ص ۱۶۲-۱۶۳

اب ان دلائل قاطعہ اور اثبات کے ہوتے ہوئے یہ قیاس آرائی کہاں تک درست ہے۔ کہ فرعون کی لاش کو چند غوطہ خوروں نے سمندر سے نکال لیا تھا۔ جب کہ یہ مسئلہ امر ہے کہ فرعون اکیلا غرق نہیں ہوا بلکہ اس کے ہمراہ ایک لاکھ سے زیادہ فوج بھی تھی۔ یہ امر قرین قیاس نہیں ہے کہ ایک لاکھ یا کم و بیش لاشوں میں فرعون کی لاش سمندر کی تہ میں کیسے پہنچانی گئی۔

اس کے برعکس قرآن مجید میں صاف ذکر موجود ہے۔ "فالیوم نجیک ببدنک" کہ آج کے دن تمہارے بدن کو نجات دوں گا۔ تاکہ آئندہ آنے والوں کے لئے تمہاری نشانی رہ جائے۔ امید ہے کہ مندرجہ بالا وضاحت سے ڈاکٹر حمید اللہ صاحب کے شکوک و شبہات رفع ہو جائیں گے۔ اور مزید جواب الجواب درجواب الجواب کی ضرورت باقی نہیں رہے گی۔

زید۔ محفوظ خان ایڈووکیٹ سپریم کورٹ پاکستان۔ پشاور

☆ دینی فروگزاشت میں تاویلات اور شیوہ سلف | حضرت مولانا سمیع الحق صاحب دامت معالیکم و

ابھی ابھی الحق ملا۔ آپ کے یہ جملے کہ۔ لیکن اس کی دفعہ مثلاً (الی قولک) میرے نزدیک ایک نہایت اہم فروگزاشت ہے اور خاصہ اس مخطط عبارت کو بلا کسی جھجک کے منظر عام پر لانا میرے نزدیک جرات ایمان کی بہترین مثال ہے۔ میں اس پر آپ کی خدمت میں دلی مبارک باد عرض کرتا ہوں۔ مجھے اس دفعہ کی تفصیلات معلوم نہیں ہیں۔ اصولاً اتنا سمجھتا ہوں کہ حق کی طرف بلا کسی تاویل کے رجوع کرنا سنت فاروقی و کان وقا۔ فالکتاب اللہ کا جیسا ہے اور اس میں رجع الی الحق کی غفلتوں میں واللہ کہ اضافہ ہی ہوتا ہے۔ متقدبین میں تو اس کی مثالیں ہزاروں تک مل سکتی ہیں۔

لا تسئلونی ما دام ہذا الخبر فیکم مشہور خاص و عام ہے۔ متاخرین میں قطب رحی الاسلام شیخ الاسلام دامت المسلمین حضرت مدنی۔ امیر شریعت حضرت شاہ صاحب بخاری بطل حریت۔ مسئلہ تصویر میں امام الہند حضرت مولانا آزاد رحمہم اللہ تعالیٰ رحمۃہم اور ۵۶ کے آئین کے سلسلہ میں انیس علماء کے جوابات ہیں۔ سیدی و مولائی حضرت مولانا افغانی دامت برکاتہم ولانہ ال فیوضاتہم کا صدر محمد ایوب خان کو صاف لفظوں میں خط لکھ کر یہی الفاظ استعمال فرمانا کہ انیس علماء

کے جوابات میں ایک اہم فرد گزشت ہو گئی ہے۔ معاً آپ کے الفاظ پڑھ کر میرے ذہن میں گھومتے اور
نعم الخلف لهذا السلف کہنے کو دل چاہا اور ما شبہ ایوم بالبارجہ یعنی ۵
ہنوز آل ابر رحمت درخشاں است خم و خمخانہ یا مہر و نشان است
کی طرف خیال کیا گیا۔ بہر حال اللہ تعالیٰ آپ کو جزا خیر عطا فرماویں اور حقیقی جبرأت کی دولت سے اسی طرح نوازتے
ہیں۔

اپنی کسی فرد گزشت کے لئے تاویلات کا سہارا لینا نہایت ہی غلط راستہ ہے۔ اس سے دین و دنیا میں
خسارہ رہتا ہے۔ اگر اس دفعہ کوئی شرعی گنجائش نکل آئے تو سبحان اللہ۔ ورنہ الحمد للہ کہ اعلان کا فریضہ آپ نے
تواکر دیا اور کو نوا قوا میں بالقسط شہداء اللہ و لعلی الفسک کا سہرا آپ کے سر پر ہا فیضنا کم ثم منینا والسلام
حضرت شیخ کی خدمت تسلیمات و تکریمات یہ حضرت ہی کے برکات ہیں جس کی واقعی آپ کو بڑی ہی قدر کرنی چاہئے۔
(مولانا قاضی) ناکارہ عبدالکریم۔ نجم المدارس۔ کلاچی)

ٹینڈر نوٹس

دفتر ایگزیکٹو انجینئر ہائی وے ڈویژن مردان

محکمہ تعمیرات و شاہرات کے منظور شدہ (اے کلاس) ٹھیکیداروں سے جنہوں نے روال سال ۸۳-۸۲ء
کی فیس جمع کی ہو۔ مندرجہ ذیل کام کے لئے ٹینڈر مطلوب ہے۔

نام کام	تخمینہ لاگت	ضرورت	مقرر بیعاد ہرے کام تکمیل	مقرر بیعاد ٹینڈر
---------	-------------	-------	--------------------------	------------------

۱۔ کنسٹرکشن آف برج	1,65,000/-	33,000/-	6 ماہ	28.3.83
ادور بدری نالہ قریب				
زیدامبار ٹوپی روڈ				
(اپروپیز)				

نوٹ۔ دیگر قواعد و ضوابط زیر دستخطی کے دفتر میں کسی بھی دن

(ماسوائے جمعہ کے دوران کار) (از ۱۰:۳۰ تا ۲:۳۰)

دیکھی جاسکتی ہے۔

عبدالرحمان گنڈاپور

ایگزیکٹو انجینئر۔ ہائی وے ڈویژن۔ مردان

INF (P) 594